سوال

(431) عورت کا خاوند سے بلا اجازت اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اشیاء روپے پیسے وغیرہ کسی کو دے سکتی ہے اگر اس کا اپنا مال ہو کیا پھر بھی اجازت لینا پڑے گی؟ (سائل) (۹ اپریل ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راہِ للہ مال خرچ کرنے کیلیے شوہر کی طرف سے اجمالی اجازت ہونی چاہیے۔ امام بخاری رحمہ اللہ کا اختیار یہی ہے۔ دیگر اہل علم کے نزدیک صریح اذن ضروری ہے۔ تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو: عون المعبود(۲/۵۷) اگر اس کا اپنا مال ہو تب وہ خرچ کرنے میں آزاد ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:339

محدث فتویٰ